



سوال

(814) کیا اس سے رقص کرنا اور دیکھنا جائز معلوم ہوتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَسَمِعْنَا نَغْمًا وَصَوْتَ صَبِيَّانِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذَا جَيْشِيَّةً تَزْفَنُ وَالصَّبِيَّانِ حَوْلَنَا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ تَعَالَى فَأَنْظُرِي الْحَدِيثَ)) (مشکوٰۃ: ۶۰۳۹ - عشرة النساء، للنسائي: ۷۱ - سلسلة الاحاديث الصحيحة: ۳۲۷۷) اور الكامل لابن عدي ۳، ۹۲۱ میں مزید یہ الفاظ ہیں: ((أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ جَالِسًا فَسَمِعَ صَوْتَيْ النَّاسِ وَالصَّبِيَّانِ فَتَنَظَّرَ فَأَذَا جَيْشِيَّةً تَزْفَنُ وَالنَّاسُ حَوْلَنَا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ تَعَالَى أَنْظُرِي الْحَدِيثَ)) اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن صحیح غریب اور علامہ البانی نے سلسلہ صحیحہ میں درج کیا ہے۔ تو ان حضرات کا کہنا ہے کہ جہشی عورت کا رقص نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہما کو بلا کر دکھلایا اور دیگر لوگ بھی اس کے گرد جمع ہو کر دیکھ رہے تھے جب کہ آپ نے انہیں منع نہیں کیا۔ اس حدیث کا صحیح مفہوم کیا ہے؟ کیا اس سے رقص کرنا اور دیکھنا جائز معلوم ہوتا ہے یا نہیں؟ امید ہے ضرور راہنمائی کریں گے۔ (الابوالحسن بشر احمد ربانی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مشکاۃ کی ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما والی حدیث: ۶۰۳۹ کے آخر میں ہے: ((إِذَا طَلَعَ عُمَرُ، فَارْفَضَ النَّاسُ عَمَّا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى شَيْطَانِ ابْنِ الْإِنْسِ وَالْإِنْسِ قَدْ فَرَّوْا مِنْ عُمَرَ - قَالَتْ: فَرَجَعْتُ)) اور آپ کو علم ہے: ((إِنَّمَا يُؤْخَذُ بِالْأَجْرِ، فَالْأَجْرُ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَوْلِهِ، وَإِنَّ مَا فَكَّلَهُ هُنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَنَعَهُ ثُمَّ لَمْ يَبْقَ بَعْدَ قَوْلِهِ: إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى شَيْطَانٍ... رَحِمَ مِنَ التَّشْرِيفِ فِي شَيْءٍ... وَاللَّهُ أَعْلَمُ))

[عائشہ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے ہم نے شور اور بچوں کی آواز سنی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تو کیا دیکھا کہ ایک جہشی عورت رقص کر رہی ہے اور بچے اس کے ارد گرد جمع ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عائشہ آؤ اور تم بھی دیکھ لو میں آئی اور ٹھوڑی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے مبارک پر رکھی اور آپ کے کندھے اور سر کے درمیان سے (اس عورت کے رقص) کو دیکھنے لگی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا سیر نہیں ہوتی ہو؟ کیا سیر نہیں ہوتی ہو؟ میں نے کہا: نہیں۔ یہ اس لیے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں اپنا مقام و مرتبہ دیکھ لوں۔ ناگہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، لوگ انہیں دیکھ کر مستشر ہو گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: میں دیکھ رہا ہوں کہ جنوں اور انسانوں کے شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے بھاگ رہے ہیں، عائشہ فرماتی ہیں میں بھی واپس آگئی۔] 1

[نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری فعل کو لیا جاتا ہے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنوں اور انسانوں کے شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے بھاگ رہے ہیں تو یہ حدیث



تقریری نہ ہوگی۔“ [

1 ترمذی، کتاب المناقب، باب قولہ صلی اللہ علیہ وسلم إن الشیطان یحاف منک یا عمر۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 783

محدث فتویٰ